نیکی، تقویٰ اور قربِ الٰہی کی سب راہیں قرآن عظیم سے ہی وابستہ ہیں

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷؍دسمبر ۱۹۶۸ء بر موقعہ جلسہ سالانہ بمقام جلسہ گاہ۔ ربوہ)

☆ قرآن کریم نیکی، تقویٰ اور قرب کی سب راہوں کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

☆ اپنی قوتوں اور استعدادوں کی کامل تربیت کیلئے قرآن کریم کی ہدایات پر عمل کریں۔

☆ ہدایت کے اصول اور ان اصول کی فروع اور شاخوں کے صحیح علم کا حصول رحمت باری پر موقوف ہے۔

☆ قرآن کریم کی بتائی ہوئی روشن اور منور راہوں پر چلنے کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بغیر نہیں ملتی۔

☆ دعاؤں میں لگے رہو، خود کو نیست محض خیال کرو اور سب نور اور سب رحمت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو جانو۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ (النحل:۹۰)

اس کے بعد فرمایا:

کل سے انفلوائنزا کا اثر نمایاں ہو رہا ہے سر درد بھی ہے اور حرارت بھی اور انفلوائنزا کی دوسری علامات بھی بڑھ رہی ہیں لیکن گلا جو کل بالکل بیٹھ گیا تھا وہ نسبتاً بہتر ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

اس وقت میں مختصراً اپنے بھائیوں کو اس آیت کے مضمون کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں جو ابھی میں نے تلاوت کی ہے اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قرآن عظیم نیکی، تقویٰ اور قرب کی سب راہوں کی طرف ہدایت کرتا ہے جس شخص نے اپنی سب استعدادوں کی کامل تربیت کرنی ہو اور اپنی استعداد کے دائرہ کے اندر زیادہ سے زیادہ قرب الٰہی کو پانا ہے اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم کی ہدایات پر عمل کرے۔

دوسری بات اللہ تعالیٰ نے اس آیہ کریمہ میں یہ بیان فرمائی ہے کہ ہدایت کے اصول اور ان اصول کی فروع اور شاخوں کے صحیح علم کا حصول رحمت باری پر موقوف ہے اگرچہ قرآن کریم نے ہدایت کی سب راہوں کو منور کیا ہے لیکن اس نور کو دیکھنے کی آنکھ رحمت باری کی طرف سے عطا ہوتی ہے۔

تیسری بات اس آیہ کریمہ میں ہمیں یہ بتائی گئی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے سامان پیدا ہو جائیں کہ تم قرآن کریم کی بتائی ہوئی روشن اور منور راہوں کو سمجھنے لگو تو پھر ایک اور چیز کی ضرورت ہے اور وہ یہ کہ ان راہوں پر چلنے کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بغیر ملتی نہیں اور اللہ تعالیٰ نے چوتھی بات اس آیہ کریمہ میں ہمیں یہ بتائی ہے کہ رحمت کے حصول کے ذرائع بھی قرآن کریم نے ہی ہمیں بتائے ہیں

ان ذرائع کے حصول کے لئے قرآن کریم کی طرف توجہ کرو اور قرآنی تعلیم کے مطابق عمل کرو اور جیسا کہ قرآن کریم نے کہا ہے دعاؤں میں لگے رہو اور خود کو نیست محض سمجھو اور سب نور اور سب رحمت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو جانو اور اس سے دعا کرتے رہو کہ وہ ہمارا پیارا عَزَّ اسْمُهٗ تمہیں ان راہوں کے سمجھنے اور ان کے جاننے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے جو قرآن کریم نے بیان کی ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب اس رحمت کا نزول انسان پر ہو جاتا ہے تو اس کو اس کی خوشیاں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی وہ جنت مل جاتی ہے کہ جس کی قیمت کا تصور بھی ہمارے دماغ نہیں کر سکتے۔

قرآن کریم نے یہ سب باتیں بیان کرنے کے بعد مسلمانوں کے لئے عظیم بشارت کا پیغام دیا ہے قرآن کریم کی اس عظیم بشارت کا پیغام آج میں اپنے بھائیوں کو پہنچاتا ہوں اس دعا کے ساتھ ایک مسلمان کو جو بشارتیں رَبِّ رَحِیم نے دی ہیں وہ ہمیشہ ہی ہم احمدیوں کو ملتی رہیں۔ (آمین)

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۵؍فروری ۱۹۶۹ء صفحہ ۲)

☆......☆......☆